مسئلہ : محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، ایک شخص نے عمرہ کرنے کے لئے احرام باندھا، جبکہ اس نے نیچے انڈر ویئر بھی پہنے رکھا، جو کہ تقریباً بیس گھنٹے تک پہنے رکھا جب تک عمرہ مکمل نہ ہوا۔

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الافتاء
شارع فیروزپور لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ مرد کے لیے احرام کی حالت میں سلا ہوا کپڑا استعمال کرنا ممنوع ہے، جس کی وجہ سے حالتِ احرام میں انڈر ویئر بنیان وغیرہ پہننے کی اجازت نہیں۔ تاہم ایک رات یا ایک دن یا اس سے زیادہ مدت تک انڈر ویئر پہننے کی صورت میں ایک دم دینا لازم ہوگا۔ لہذا صورت مسئولہ میں سائل نے احرام باندھنے کے بعد ایک دن کی مقدار سے زیادہ دیر انڈر ویئر پہنا، جس کی وجہ سے سائل پر ایک دم دینا واجب ہو گیا، جو کہ حدود حرم میں دیا جائے گا۔(حج کے مسائل کا انسائیکلوپیڈیا، بعنوان انڈر ویئر ۱۵۵/۰۱)

(الواجب دم على محرم بالغ) فلا شيء على الصبي خلافا للشافعي (ولو ناسيا) أو جاهلا أو مكرها... (إن طيب عضوا) كاملا ولو فمه.. (أو لبس مخيطا) لبسا معتادا.(الدر المختار،۳/۵۷۷ ،ط:زکریا دیوبند)

"إذا لبس المحرم المخيط على الوجه المعتاد يوما إلى الليل فعليه دم، وإن كان أقل من ذلک فصدقة كذا في المحيط سواء لبسه ناسيا أو عامدا عالما أو جاهلا مختارا أو مكرها ہكذا في البحر الرائق".(الهندية، كتاب المناسک، الفصل الثانی فی اللبس،۲٤۲/۱ ،رشیدیة)والله تعالٰی اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۱/ربیع الاول/۱۴۴۵ھ

2023/09/28ء

الجواب صحیح
محمد زکریا
۱۱/۳/۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح
جنید ...
۱۱/۳/۱۴۴۵ھ

دار الافتاء
رقم الافتاء: 168/123
التاریخ: 28/9/23
الجامعۃ الاشرفیۃ
شارع فیروزپور لاہور

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الافتاء
شارع فیروزپور لاہور